حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ھے

● **کتاب: شرح صحیح مسلم شریف (دوجلد)　　مؤلف: مولانا عبدالقیوم حقانی**

ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ، خیبر پختونخوا

احادیثِ نبویہ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام شریعتِ مطہرہ کا دوسرا ماخذ اور قرآن کریم کی تشریح وتفصیل ہیں۔ ان کے شرف وفضیلت کے لیے اتنی بات کافی وافی ہے کہ یہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب باتیں ہیں اور بنی نوعِ انسان کے لیے مکمل ضابطۂ حیات ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما راوی ہیں کہ حجۃ الوداع کے خطبہ میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

'': ''میں تمہارے درمیان ایسی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم ان کو مضبوطی سے تھام لو تو ہرگز گمراہ نہیں ہوگے: اللہ کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت۔''

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک دور سے احادیث کو دھیان سے سننے، یاد کرنے اور محفوظ کرنے کا اہتمام جاری ہوگیا تھا، صحاحِ ستہ اسی مبارک ارشاد کا کرشمہ ہیں۔ عشاق حدیث نے نہ صرف احادیث مبارکہ کو محفوظ کیا بلکہ ان واسطوں کی بھی خوب چھان بین کی جن سے احادیث مبارکہ ان تک پہنچ رہی تھیں، جس کے نتیجے میں ''فنِ اسماء الرجال'' وجود میں آیا، یہ اس اُمّت کا ایسا منفرد کارنامہ ہے کہ دنیا کی کسی مذہبی وغیر مذہبی قوم میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اس کے ساتھ ساتھ احادیث مبارکہ کی تشریح وتوضیح میں ہر دور کے اہلِ علم نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق خامہ فرسائی کی ہے، جو بلاشبہ ایک عظیم کارنامہ ہے اور ان کے لیے ذخیرۂ آخرت ہے۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی ''شرح صحیح مسلم'' ہے، جو مشہور عالمِ دین مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہٗ کے قلم کا شاہکار ہے۔ جناب موصوف نے سلفِ صالحین اور عصرِ حاضر کے محدثین کی تحقیقات کی روشنی میں اور اپنے وسیع تدریسی تجربہ کو بروئے کار لاتے ہوئے طلبۂ علوم نبوّت کو خوب سیراب کیا ہے۔ اس شرح میں حل عبارت پر خوب توجہ دی گئی ہے اور مسئلہ کی تشریح میں ''فتح الملہم'' کی تشریحات کو خاص طور پر آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ تصحیح ونظرِ ثانی مولانا مفتی محمد انور شاہ اور مولانا محمد زمان حقانی نے کی ہے۔

اس وقت ''شرح صحیح مسلم'' کی دو جلدیں میرے سامنے ہیں، پہلی جلد میں علم حدیث سے متعلق جامع مقدمہ ہے، اس کے بعد صحیح مسلم شریف کے ''مقدمہ'' کی تشریح کی ہے اور ہر باب میں مسئلہ کی خوب وضاحت کی ہے، جس سے ان کا منفرد تدریسی انداز نکھر کر سامنے آیا ہے، دوسری جلد میں ''علمِ جرح وتعدیل'' پر تحقیقی مقالہ ہے، پھر مقدمہ صحیح مسلم کے ۲۹۷ راویان کے مفصل حالات، ان کے علمی کمالات اور تقویٰ وطہارت کو اچھوتے انداز میں بیان کیا ہے۔